بلدیہ نیو سمندر میں پینے کے پانی کا منصوبہ شروع، 5 برس میں مکمل ہوگا، میئر کا اعلان

(نمائندہ خصوصی سے) 12 منٹ پڑھنے کے لیے

بلدیہ نیو سمندر نے شہر کے مشرقی علاقوں کے لیے پینے کے پانی کا ایک بڑا منصوبہ شروع کیا ہے۔ اس کے تحت 18 کلومیٹر طویل پائپ لائن بچھائی جائے گی اور روزانہ 20 کروڑ گیلن پانی فراہم کیا جائے گا۔ میئر چودھری نوید اختر بھٹی نے منگل کے روز منصوبے کا سنگِ بنیاد رکھا۔ تقریب میں ارکانِ اسمبلی، بلدیہ کے افسران اور مختلف یونین کونسلوں کے نمائندے بھی شریک ہوئے۔

میئر نے کہا کہ ’’ہم برسوں سے ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر ہیں۔ جو پانی ہمیں آج ٹینکر 8 ہزار روپے میں بیچتا ہے، وہ ہم اپنے بچوں کو پائپ کے ذریعے 1.3 روپے میں دیں گے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ منصوبے کی تکمیل کی ذمہ داری ٹھیکیدار پر ہوگی اور کسی بھی تاخیر کی صورت میں جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

منصوبے کے ڈائریکٹر انجینئر سلمان رشید کے مطابق پانی کا ذریعہ دریائے کالی ندی کے کنارے قائم کیا جانے والا واٹر فلٹریشن پلانٹ ہوگا۔ وہاں سے پانی پہلے 12 بڑے ذخائر میں جمع ہوگا، پھر وہاں سے پائپ لائن کے ذریعے گھروں تک پہنچے گا۔ ’’ہم نے پائپ لائن کو زمین سے کم از کم 4 فٹ نیچے بچھانے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ گرمیوں میں بھی پانی ٹھنڈا رہے اور بخارات کا ضیاع نہ ہو۔‘‘

ایم ڈی واٹر اینڈ سینی ٹیشن بورڈ نیو سمندر انجینئر فرحانہ یاسمین قریشی نے بتایا کہ منصوبے پر 42 ارب روپے لاگت آئے گی۔ ان کے مطابق پہلے مرحلے میں 6 کلومیٹر پائپ لائن بچھائی جائے گی اور 2 لاکھ 30 ہزار گھرانوں کو پانی کے میٹر لگائے جائیں گے۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ہر گھر اپنی ضرورت کے مطابق پانی خریدے، اسی لیے میٹر لگانا لازمی ہوگا۔‘‘

تاہم اپوزیشن جماعت عوامی ترقی پارٹی کے کونسلر حاجی عبدالستار بلوچ نے منصوبے کی شفافیت پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ماضی میں بھی بڑے بڑے وعدے کیے گئے تھے، کئی کلومیٹر پائپ لائن بچھائی گئی تھی، مگر آج تک کئی علاقوں میں پانی نہیں پہنچا۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ٹینڈر کی تفصیلات پبلک کی جائیں۔‘‘ میئر نے اس پر کہا کہ ٹینڈر کی تمام دستاویزات 20 جنوری کو بلدیہ کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دی گئی تھیں۔

منگل کے روز ہی بلدیہ نیو سمندر نے شہر کے 20 پرانے کنوؤں کو بھی بحال کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ان کنوؤں کا پانی صاف کر کے مساجد، اسکولوں اور پارکوں میں لگائے گئے نلکوں کے ذریعے فراہم کیا جائے گا۔ میئر نے کہا کہ ’’یہ کنوئیں ہمارے آباؤ اجداد کی نشانی ہیں، ہم انہیں ضائع نہیں ہونے دیں گے۔‘‘ اس منصوبے کے لیے 3 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ شہر کے زیرِ زمین پانی کی سطح تیزی سے نیچے جا رہی ہے اور اگر فوری طور پر متبادل ذرائع نہ اپنائے گئے تو آئندہ دہائی میں صورتحال مزید سنگین ہو سکتی ہے۔ ماہرِ ماحولیات ڈاکٹر نسرین جوئیہ نے کہا کہ ’’بڑے منصوبے اچھے ہیں، لیکن ہمیں بارش کے پانی کو محفوظ کرنے اور زیرِ زمین پانی کے بے دریغ استعمال کو روکنے پر بھی توجہ دینی ہوگی۔‘‘

(صفحہ اول سے آگے)

سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ ہم کسی کے ساتھ ہیں اور کسی کے خلاف نہیں، ہم صرف عوام کے ساتھ ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے کام کر رہے ہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ ہم کسی کے ساتھ ہیں اور کسی کے خلاف نہیں، ہم صرف عوام کے ساتھ ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے کام کر رہے ہیں۔‘‘

انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ ہم کسی کے ساتھ ہیں اور کسی کے خلاف نہیں، ہم صرف عوام کے ساتھ ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے کام کر رہے ہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ ہم کسی کے ساتھ ہیں اور کسی کے خلاف نہیں، ہم صرف عوام کے ساتھ ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے کام کر رہے ہیں۔‘‘

(صفحہ اول سے آگے)

ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ ہم کسی کے ساتھ ہیں اور کسی کے خلاف نہیں، ہم صرف عوام کے ساتھ ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے کام کر رہے ہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ ہم کسی کے ساتھ ہیں اور کسی کے خلاف نہیں، ہم صرف عوام کے ساتھ ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے کام کر رہے ہیں۔‘‘

بلدیہ نیو سمندر میں پینے کے پانی کا منصوبہ شروع، 5 برس میں مکمل ہوگا، میئر کا اعلان

(نمائندہ خصوصی سے) 12 منٹ پڑھنے کے لیے

بلدیہ نیو سمندر نے شہر کے مشرقی علاقوں کے لیے پینے کے پانی کا ایک بڑا منصوبہ شروع کیا ہے۔ اس کے تحت 18 کلومیٹر طویل پائپ لائن بچھائی جائے گی اور روزانہ 20 کروڑ گیلن پانی فراہم کیا جائے گا۔ میئر چودھری نوید اختر بھٹی نے منگل کے روز منصوبے کا سنگِ بنیاد رکھا۔ تقریب میں ارکانِ اسمبلی، بلدیہ کے افسران اور مختلف یونین کونسلوں کے نمائندے بھی شریک ہوئے۔

میئر نے کہا کہ ’’ہم برسوں سے ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر ہیں۔ جو پانی ہمیں آج ٹینکر 8 ہزار روپے میں بیچتا ہے، وہ ہم اپنے بچوں کو پائپ کے ذریعے 1.3 روپے میں دیں گے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ منصوبے کی تکمیل کی ذمہ داری ٹھیکیدار پر ہوگی اور کسی بھی تاخیر کی صورت میں جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

منصوبے کے ڈائریکٹر انجینئر سلمان رشید کے مطابق پانی کا ذریعہ دریائے کالی ندی کے کنارے قائم کیا جانے والا واٹر فلٹریشن پلانٹ ہوگا۔ وہاں سے پانی پہلے 12 بڑے ذخائر میں جمع ہوگا، پھر وہاں سے پائپ لائن کے ذریعے گھروں تک پہنچے گا۔ ’’ہم نے پائپ لائن کو زمین سے کم از کم 4 فٹ نیچے بچھانے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ گرمیوں میں بھی پانی ٹھنڈا رہے اور بخارات کا ضیاع نہ ہو۔‘‘

ایم ڈی واٹر اینڈ سینی ٹیشن بورڈ نیو سمندر انجینئر فرحانہ یاسمین قریشی نے بتایا کہ منصوبے پر 42 ارب روپے لاگت آئے گی۔ ان کے مطابق پہلے مرحلے میں 6 کلومیٹر پائپ لائن بچھائی جائے گی اور 2 لاکھ 30 ہزار گھرانوں کو پانی کے میٹر لگائے جائیں گے۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ہر گھر اپنی ضرورت کے مطابق پانی خریدے، اسی لیے میٹر لگانا لازمی ہوگا۔‘‘

تاہم اپوزیشن جماعت عوامی ترقی پارٹی کے کونسلر حاجی عبدالستار بلوچ نے منصوبے کی شفافیت پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ماضی میں بھی بڑے بڑے وعدے کیے گئے تھے، کئی کلومیٹر پائپ لائن بچھائی گئی تھی، مگر آج تک کئی علاقوں میں پانی نہیں پہنچا۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ٹینڈر کی تفصیلات پبلک کی جائیں۔‘‘ میئر نے اس پر کہا کہ ٹینڈر کی تمام دستاویزات 20 جنوری کو بلدیہ کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دی گئی تھیں۔

منگل کے روز ہی بلدیہ نیو سمندر نے شہر کے 20 پرانے کنوؤں کو بھی بحال کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ان کنوؤں کا پانی صاف کر کے مساجد، اسکولوں اور پارکوں میں لگائے گئے نلکوں کے ذریعے فراہم کیا جائے گا۔ میئر نے کہا کہ ’’یہ کنوئیں ہمارے آباؤ اجداد کی نشانی ہیں، ہم انہیں ضائع نہیں ہونے دیں گے۔‘‘ اس منصوبے کے لیے 3 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ شہر کے زیرِ زمین پانی کی سطح تیزی سے نیچے جا رہی ہے اور اگر فوری طور پر متبادل ذرائع نہ اپنائے گئے تو آئندہ دہائی میں صورتحال مزید سنگین ہو سکتی ہے۔ ماہرِ ماحولیات ڈاکٹر نسرین جوئیہ نے کہا کہ ’’بڑے منصوبے اچھے ہیں، لیکن ہمیں بارش کے پانی کو محفوظ کرنے اور زیرِ زمین پانی کے بے دریغ استعمال کو روکنے پر بھی توجہ دینی ہوگی۔‘‘

(صفحہ اول سے آگے)

ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ ہم کسی کے ساتھ ہیں اور کسی کے خلاف نہیں، ہم صرف عوام کے ساتھ ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے کام کر رہے ہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ ہم کسی کے ساتھ ہیں اور کسی کے خلاف نہیں، ہم صرف عوام کے ساتھ ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے کام کر رہے ہیں۔‘‘

انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ ہم کسی کے ساتھ ہیں اور کسی کے خلاف نہیں، ہم صرف عوام کے ساتھ ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے کام کر رہے ہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ ہم کسی کے ساتھ ہیں اور کسی کے خلاف نہیں، ہم صرف عوام کے ساتھ ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے کام کر رہے ہیں۔‘‘